بلال حسین نوشاہی☆

مخطوطاتِ حدیث

مسعود جھنڈیر لائبریری میلسی

قرآن مجید کے بعد حدیث اسلام کا دوسرا اہم اور سب سے بڑا ماخذ ہے۔ فقہی مسائل میں محققین کا نقطۂ نظر ایک دوسرے سے مختلف بجا مگر حدیث کے معاملے میں یہ امر قطعیت کے ساتھ مسلم ہے کہ پوری ملت اسلامیہ علیٰ وجہ البصیرت اس پر متفق ہے۔ فقہا اور آئمہ مجتہدین نے حدیث کے مقابلے میں کہیں اور کبھی بھی اپنی رائے کو ترجیح نہیں دی۔ اگر کسی معاملے میں تحقیق و جستجو اور جرح و تعدیل کے بعد انہوں نے اپنی صائب رائے دی اور بعد میں ان تک اپنے فیصلے کے خلاف حدیث پہنچی تو انہوں نے فوراً رجوع کیا۔

کلام الوہیت کے متعلق اللہ رب العزت نے!

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ (۱)

ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

فرما کر اس میں تحریف کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہنے دی اور نہ ہی مرور زمانہ اور بڑے بڑے انقلاب اس میں ایک زیر زبر کی تبدیلی کر سکے۔ جبکہ حجیت سنت کے متعلق معتزلہ کے پیروکاروں نے عجیب اصطلاحات وضع کر کے حدیث کی اہمیت کو کم کرنے کی ناکام کوشش کی۔ اسی قبیل میں مستشرقین اور ان کے پیروکاروں نے تدوین حدیث، میں شکوک و شبہات پیدا کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ ہمارے لئے قرآن کافی ہے یا حسبنا اللہ کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔ یہ بات پوری شدت سے سادہ لوح مسلمانوں کو ذہن نشین کرائی جانے لگی ہے کہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے تین سو سال بعد اکھٹی کی گئی۔ تین صدیوں میں

☆۔ لائبریرین، مسعود جھنڈیر لائبریری،

متعدد نشیب و فراز امتِ مسلمہ کو دیکھنے پڑے اور بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ ایسے میں حدیث شریف کا اصل مفہوم کے ساتھ محفوظ رہنا مشکل ہے۔ جبکہ قرآن نے ہر معاملے کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے، قرآن کریم کی موجودگی حدیث سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ فتنہ انکار حدیث کے رد میں فقہا، آئمہ، علما اور محققین نے مسکت جوابات دیئے۔ جن میں امام احمدؒ، امام شافعیؒ اسلاف کی یادگار ہیں جبکہ موجودہ دور میں مولانا مناظر احسن گیلانی، علامہ عبدالخالق، مولانا محمد بدر عالم، پیر کرم شاہ الازہری، اور جسٹس مفتی محمد تقی عثمانی قابل ذکر ہیں۔

لیکن یہ کیسے ممکن تھا کہ محض چند آیات کو سنا کر جس کا جو جی چاہتا تشریح اور تاویل کرتا پھرتا اور دینی و ملی مسائل میں کھلی چھٹی دے دی جاتی۔ مستقبل کے ان فتنوں کا ناطقہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرما کر بند کر دیا۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْبَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلاً مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ O (۲)

حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پہ احسان کیا جب ان میں ان ہی کی جنس سے ایک پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کا تذکیہ کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتاتے رہتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ قبل اس کے کھلی گمراہی میں تھے۔

قرآن کریم نے واضح کر دیا کہ قرآن کے ساتھ رسول ﷺ کی ضرورت کیا ہے اور بنی نوع انسان کے لئے نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے کس نوعیت کا کام ہے۔ اس فریضے کی انجام دہی کے لئے ضروری تھا کہ اپنے بندے کی علوالمرتبتی واضح کر دی جاتی۔ لہٰذا ارشادِ باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ!

قُلْ اَطِيْعُوْ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَو لَّوافَاِنَّ اللّٰهَ لاَيُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ ۔(۳)

آپ ﷺ فرما دیجئے کہ تم اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پھر اگر وہ لوگ اعتراض کریں تو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔

یہاں بڑی جامعیت کے ساتھ صراحت فرما دی کہ اطاعتِ خداوندی، قابل قبول نہیں اگر

تم اتباع رسول سے فرار چاہتے ہو، اور جو ایسے ہیں بلاشبہ وہ کفر کے مرتکب ہوئے اور اللہ کی یہ سنت کب ہے کہ وہ کافروں کو پسند کرے۔ خالقِ کائنات نے اپنی اطاعت اتباع رسول اللہ ﷺ سے مشروط کر دی۔ قرآن کریم میں جہاں بھی اطاعت باری تعالیٰ کا ذکر آیا، وہاں پیروی رسول ﷺ کی تاکید ضرور کی گئی اور جب اتباع رسول ﷺ کو نقطۂ عروج پہ پہنچانا مقصود ہو گیا تو فرمایا

مَنۡ یُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰہَ۔ (۴)

جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی پس اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

گفتگو کا انداز، الفاظ کی ترتیب سب تبدیل کر دی گئی۔ کہ اب کسی تردد اور تفکر کی ضرورت نہ رہی اور نہ ہی کسی لچک کی گنجائش باقی رہی۔ مکمل یکسوئی سے اتباع رسول ﷺ درکار ہے اور آگے فقط نقوشِ رسول ﷺ پر چلنے کو ہدایت قرار دے دیا گیا۔ ارشاد ہوتا ہے۔

وَاِنۡ تُطِیۡعُوۡہُ تَہۡتَدُوۡا۔ (۵)

اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو ہدایت پا جاؤ گے۔

اس قدر تاکید اور رسول مکرم ﷺ کو منبع ہدایت فرمانے کی غرض و غایت کیا تھی اس کی صراحت بھی خود باری تعالیٰ فرماتے ہیں کہ!

وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡہَوٰی اِنۡ ہُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی۔ (۶)

وہ اپنی خواہش سے تو بولتے ہی نہیں مگر وہ تو وحی ہے جو ان کو بھیجی جاتی ہے۔

اس طرح اللہ رب العزت نے اتباع رسول ﷺ سے انحراف اور فرار کے تمام دروازے یکسر بند کر دیئے تاکہ دین متین میں رخنہ اندازی کرنے والوں کو خبردار کر دیا جائے کہ اللہ تعالیٰ اس ایمان کو ایمان ہی نہیں سمجھتا جو در رسول اللہ ﷺ پر اپنا سر نہ جھکائے۔ اس لئے امت کے لئے ضروری تھا کہ قول، فعل و کردار مصطفوی ﷺ کے ایک ایک حروف، جنبش اور جزئیات کو محفوظ رکھتے۔

لہٰذا صحابہ، تابعین، تبع تابعین، فقہا آئمہ مجتہدین اور سیرت نگاروں رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس ضمن میں پوری عرق ریزی سے کام لیا۔ نبوت کا دروازہ بند ہو چکا تھا اور آئندہ کسی نبی یا رسول کے آنے کا امکان تک ختم ہو چکا تھا، اس لئے شریعت محمدی ﷺ تا قیام قیامت بنی نوع انسان کے لئے منبع رشد و ہدایت قرار پائی۔ اب ہر اسلامی معاشرے و حکومت کو سلطنت کے نظم و

نسق کو اسی کے زیرِ سایہ امورِ دینیہ اور جہانبانی سرانجام تھے قرآن میں یوں آتا ہے!

یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اَطِیْعُو اللّٰہ وَاَطِیْعُوْا الرَّسُوْلَ وَاُوْلِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ۔(۷)

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہا مانو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور جو اہل حکومت ہیں ان کی۔

رسول ایک اور اہل حکومت سے مراد ایک سے زائد جمع کا صیغہ آیا۔ مطلب یہ کہ جو بھی اسلامی حکومت بنے گی اب محمد عربی ﷺ کی شریعت کے ماتحت رہے گی اس لئے پوری جانفشانی سے تحقیق اور جرح و تعدیل کے بعد حدیث شریف کو اس کی اصل صورت میں محفوظ رکھنا ناگزیر تھا۔ اس تحقیقی مرحلے سے گزرنے کے لئے مسلمانوں نے ایک نئے فن، فن اسماء الرجال کی داغ بیل ڈالی، بڑی احتیاط سے راویانِ حدیث کی عادات گفتگو کردار اور ماحول کی چھان پھٹک کی گئی۔ احادیث کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے کم و بیش پانچ لاکھ افراد کے حالات روایت و درایت کے ساتھ محفوظ کرنے پڑے۔ اور اسماء الرجال پہ الگ سے تصنیف و تالیف کا کام ہو، اجو کتب منظر عام پر آئیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

۱۔	التاریخ الکبیر	از	امام بخاریؒ
۲۔	الجرح و تعدیل	از	ابن ابی حاتمؒ
۳۔	تہذیب التہذیب	از	حافظ ابن حجر
۴۔	میزان الاعتدال	از	امام ذہبیؒ
۵۔	لسان المیزان	از	حافظ ابن حجرؒ
۶۔	الثقات	از	عجلیؒ
۷۔	المغنی فی الضعفا	از	امام ذہبیؒ

احادیث شریف کے مجموعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں ہی مجموعات کی شکل میں مرتب ہو چکے تھے مثلاً

مسودات حضرت ابوہریرہؓ

مسودہ حضرت انس بن مالکؓ

مسودہ حضرت علیؓ

مسودہ حضرت جابرؓ

مسودہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ

علاوہ ازیں متعدد صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے بھی احادیث اکٹھی کیں جو اگلی نسل تک منتقل ہوتی رہیں۔ نقل و تسوید کا یہ سلسلہ تابعینؒ کے دور میں بڑی شدت سے جاری ہوا۔ حصول حدیث کے لئے طویل اسفار اختیار کئے گئے محدثین کو بسااوقات ایک حدیث کے حصول کے لئے ہزاروں میل کی مسافت طے کرنی پڑتی تھی۔

نتیجتاً احادیث کی بہت کتب پہلی اور دوسری صدی ہجری میں مرتب ہو چکی تھیں جن میں کچھ کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ کتاب خالد بن معدانؒ، (م ۱۰۴ھ)،
۲۔ کتب ابو قلابہؒ (م ۱۰۴ھ)،
۳۔ صحیفہ ہمام بن ملنبہ،
۴۔ کتب حضرت حسن بصریؒ (۲۱۔۱۱۰ھ)،
۵۔ کتب محمد باقرؒ (۵۶۔۱۱۴ھ)
۶۔ کتب مکحول شامیؒ،
۷۔ کتاب حکم بن عتبہؒ
۸۔ کتاب بکیر بن عبداللہ بن الاشبعؒ،
۹۔ کتب قیس بن سعدؒ (م ۱۱۷ھ)
۱۰۔ کتاب سلیمان الیشکریؒ،
۱۱۔ کتب ابن شہاب الزہریؒ
۱۲۔ کتاب ابو العالیہ،
۱۳۔ کتاب سعید بن جبیرؒ (م ۹۵ھ)
۱۴۔ کتاب مجاہد بن جبرؒ (م ۱۰۳ھ)
۱۵۔ کتب عمر بن عبدالعزیزؒ (۶۱۔۱۰۱ھ)
۱۶۔ کتب رجابن حیاۃؒ (م ۱۱۲ھ)
۱۷۔ کتاب ابو بکر بن محمد بن عمر بن حزمؒ
۱۸۔ کتاب بشیر بن تہیک،
۱۹۔ کتاب عبدالملک بن جریب (م ۱۵۰ھ)
۲۰۔ موطا امام مالک بن انسؒ (۹۳۔۱۷۹)
۲۱۔ موطا ابن ابی ذہبؒ (۸۰۔۱۵۳ھ)
۲۲۔ مغازی محمد بن اسحاق (م ۱۵۱ھ)
۲۳۔ مسند ربیع بن صبیحؒ (م ۱۶۰ھ)
۲۴۔ کتاب سعید بن ابی عروبہؒ (م ۱۵۶ھ)،
۲۵۔ کتاب حماد بن مسلمہؒ (م ۱۶۷ھ)
۲۶۔ جامع سفیان ثوریؒ (۹۷۔۱۶۱ھ)
۲۷۔ جامع معمر بن راشدؒ (۹۵۔۱۵۳ھ)
۲۸۔ کتاب عبدالرحمان الاوزاعیؒ (۸۸۔۱۵۷ھ)
۲۹۔ کتاب الزہد، عبداللہ بن مبارکؒ (۱۱۸۔۱۸۱ھ)
۳۰۔ کتاب ہشیم بن بشیرؒ (۱۰۴۔۱۸۳ھ)
۳۱۔ کتاب عبداللہ بن وہبؒ (۱۲۵۔۱۹۷ھ)
۳۲۔ کتاب جریر بن عبدالحمیدؒ (۱۱۰۔۱۸۸ھ)

۳۳۔ کتاب یحییٰ بن ابی کثیرؒ (م ۱۲۹ھ) ۳۴۔ کتاب محمد بن سوقہؒ (م ۱۳۵ھ)

۳۵۔ تفسیر زید بن اسلمؒ (م ۱۳۶ھ) ۳۶۔ کتاب اشعث بن عبد الملکؒ (م ۱۴۲ھ)

۳۷۔ کتاب موسیٰ بن عقبہ (م ۱۴۱ھ) ۳۸۔ کتاب عقیل بن خالدؒ (م ۱۴۲ھ)

۴۰۔ کتاب یحییٰ بن سعید انصاریؒ (م ۱۴۳ھ) ۴۱۔ کتاب عوف بن ابی جمیلہ (م ۱۴۶ھ)

۴۲۔ کتب جعفر بن محمد صادقؒ (م ۱۴۸ھ) ۴۳۔ کتاب یونس بن زیدؒ (م ۱۵۲ھ)

۴۴۔ کتاب عبد الرحمان المسعودیؒ (م ۱۶۰ھ) ۴۵۔ کتب زائدہ ابن قدامہؒ (م ۱۶۱ھ)

۴۶۔ کتب ابراہیم الطہمانؒ (م ۱۶۳ھ) ۴۷۔ کتب ابوحمزہ السکری (م ۱۶۷ھ)

۴۸۔ الفرائب شعبہ بن الحجاجؒ (م ۱۶۴ھ)، ۴۹۔ کتب عبد العزیز بن عبد اللہ الماحبشونؒ (م ۱۶۴ھ)

۵۰۔ کتب عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی اویسؒ (م ۱۶۹ھ)، ۵۱۔ کتب سلیمان بن بلالؒ (م ۱۷۲ھ)

۵۲۔ کتب عبد اللہ بن لہیقہؒ (م ۱۷۴ھ) ۵۳۔ جامع سفیان بن عینیہؒ (م ۱۹۸ھ)

۵۴۔ کتاب الآثار امام ابو حنیفہؒ (م ۱۵۰ھ) ۵۵۔ مغازی معتمر بن سلیمانؒ (م ۱۸۷ھ)

۵۶۔ مصنف وکیع بن جراحؒ (م ۱۹۶ھ) ۵۷۔ مصنف عبد الرزاق بن ہمام (۱۳۶۔۲۳۱ھ)

۵۸۔ مسند زید بن علیؒ (۷۶۔۱۲۲ھ) ۵۹۔ کتب امام شافعیؒ (۱۵۰۔۲۰۴ھ)

اس دور کی مندرجہ ذیل کتب اب بھی مطبوعہ شکل میں دستیاب ہیں۔

۱۔ الموطا امام مالکؒ، ۲۔ کتاب الاثار امام ابو حنیفہؒ

۳۔ مصنف عبد الرزاقؒ ۱۱ر جلد، ۴۔ الہدۃ، محمد بن اسحاقؒ

۵۔ کتاب الزہد، عبد اللہ بن مبارکؒ ۶۔ کتاب الزہد وکیع بن جراحؒ تین جلد

۷۔ المسند، زید بن علیؒ ۸۔ سنن، امام شافعیؒ،

۹۔ سیر، امام اوزاعیؒ ۱۰۔ مسند، عبد اللہ بن مبارکؒ

۱۱۔ مسند، ابوداؤد الطیاسیؒ ۱۲۔ الرد علی سیر الاوزاعیؒ، امام ابو یوسفؒ

۱۳۔ الحجہ علی اہل المدینہ، امام محمد بن حسن شیبانیؒ

۱۴۔ کتاب الام، امام شافعیؒ ۱۵۔ المغازی، واقدی، ۴ جلد

جبکہ صحیح بخاری، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، مسلم شریف، ترمذی شریف اور مشکوٰۃ وغیرہم صحاح ستہ، جو بعد میں پہلی اور دوسری صدی ہجری کی احادیثِ کتب سے مرتب ہوئیں اب علما و فقہا کے لئے فہم قرآن میں مدو معاون ہیں۔ اور شہرت دوام رکھتی ہیں۔ ان کتب کی بے شمار شروحات

اور حواشی لکھے گئے۔ جو بصورت مخطوطات دنیا کی مختلف لائبریریوں میں محفوظ ہیں۔ محققین شب و روز ان پر تحقیقات کر رہے ہیں۔ ان سے مزید نقول تیار ہوئیں اور ہوتی رہیں، جنہوں نے افشائے ضیائے حق کا کام کیا۔ ان نقول کو مسلمانوں کے ذوقِ کتب نے ہمیشہ آفات زمانہ اور انقلاباتِ عالم کی تباہیوں سے محفوظ رکھا۔ ان محافظانِ کتب میں سے مسعود جھنڈیر لائبریری بھی ہے۔ اس کتاب خانے کا شمار مملکت خداداد پاکستان کے نجی کتب خانوں کی صفِ اوّل میں ہوتا ہے۔ یہاں تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، سیرت، لغت، تاریخ، طب، ٹیکنالوجی، تعلیم اردو ادب، فارسی، عربی اور انگریزی ادب سمیت سینکڑوں موضوعات پہ ایک لاکھ معیاری کتب اور علمی، ادبی، مذہبی، سائنسی اور معلوماتی رسائل و جرائد کی تعداد پچاس ہزار کے قریب ہے۔ بالخصوص ۳ ہزار نادر و نایاب قلمی نسخے اہل تحقیق کی خصوصی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔

راقم السطور سیرت رسول پہ مخطوطات کا تعارف ''شش ماہی السیرۃ عالمی'' کے تیسرے شمارے میں کرا چکا ہے۔ اسی سلسلے کی یہ دوسری کڑی ہے۔ جس میں حدیث شریف سے متعلق قلمی نسخوں کی معلومات اہل علم تک پہنچانے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ مجھے مخطوطہ شناسی کی الفبا تک نہیں آتی چہ جائیکہ کوئی رائے قائم کر سکوں، جو معلومات بہم پہنچائی جارہی ہیں ابتدائی قسم کی ہیں۔ مخطوطے کے کوائف درج کرنے کے ساتھ ساتھ تھوڑی بہت کیفیت بھی درج کی ہے تاکہ کتاب خانے میں اہل تحقیق کو تلاش کرنے میں دقت نہ ہو۔ مقدور بھر کوشش یہی کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تفصیل دوں۔ کیونکہ مخطوطات پہ تحقیق اور حفاظت کا کام اس فتنوں کے دور میں شاید پہلے ادوار سے زیادہ توجہ کا متقاضی ہے۔ اپنے الفاظ مولانا مناظر احسن گیلانی مرحوم کے ان کلمات پہ مختصر کرتے ہوئے ختم کرتا ہوں کہ!

> حدیث مسلمانوں ہی کی نہیں، بلکہ انسانیت کے اہم ترین انقلابی عہد کی تاریخ کا معتبر ترین ذخیرہ ہے۔...... اسلامی تحریک نے اپنے زمانۂ آغاز سے اس وقت تک مشرق و مغرب کے باشندوں کی مذہبی، سیاسی، معاشرتی، اخلاقی، پہلوؤں کے انقلاب میں جو کام کیا ہے اور کر رہے ہیں ان کو پیشِ نظر رکھنے کے بعد مسلمان ہی نہیں کوئی نامسلمان بھی۔ کیا حدیث کی اس تاریخی تعبیر کا انکار کر سکتا ہے۔

مخطوطاتِ حدیث

۱۔ احادیث الدین المواعظ والترتیب، عربی

از ناشناس

نام کاتب و تاریخ: ندارد

صفحات : ۱۶۰ سطور فی صفحہ ۱۱،

تقطیع : "۶×"۱۰ بخط نسخ

آغاز : ان تفسدو افی الارض ......

اختتام : فھی علیه ومثلها معها ......

طرفین سے نامکمل ہے، آب گزیدہ ہے۔ بہر حال جتنا نسخہ بچا ہے صاف اور بآسانی پڑھا جاسکتا ہے۔

....

۲۔ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ، فارسی

از : شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

نام کاتب : عبدالرحمان بن جلال الدین

تاریخ : ۱۰۴۰ھ

صفحات : ۱۲۶۸، سطور فی صفحہ ۲۹

تقطیع : "۱۰×"۱۵ بخط نستعلیق عمدہ پختہ

آغاز: الحمد الله اکمل الحمد علی کل حال وفی کل حسن والصلوٰۃ والسلام الاتمام والا کملان علی سید المرسلین وامام المتقین محمد ﷺ وآله واصحابه و اتباعه اجمعین ......

اختتام: اللهم اغفر لکاتبه ولصاحبه ولمن نظرفیه برحمتك یا ارحم الراحمین ......

یہ نسخہ محمد زمان ولد عبدالرحمان مروزی کی فرمائش پہ ۱۰۴۰ھ میں کتابت کیا گیا۔ عمدہ نستعلیق میں کتابت ہے۔ کاتب نے کہیں بھی اکتاہٹ یا بیزاری کا اظہار نہیں ہونے دیا۔ ابتدائی

صفحات پر ''قاضی میر سید قمر'' اور ''الرضا اللہ تعالیٰ وقفت'' کے سجع کی مہریں ثبت ہیں۔ یقیناً یہ نسخہ قاضی مذکور کے کتابخانے میں رہا ہوگا۔ اور اسے مطالعہ بھی کیا گیا ہے کیونکہ کہیں کہیں اضافی عبارات سے معلوم ہوتا ہے۔ نسخے کی قدیم طرز کی چرمی جلد ہے۔ جو ماضی کی یاد دلاتی ہے۔ جلد پر نقش و نگار مخطوطے کے حسن میں مزید اضافے کا باعث ہیں۔

....

۳۔ اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ، فارسی، ۲ جلد

از : شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

نام کاتب و تاریخ : ندارد

صفحات : ۱۱۰۴، سطور فی صفحہ ۳۳

تقطیع : ''۹×''۱۴ بخط نسخ عمدہ و پختہ

آغاز جلد اوّل دوم: کتاب آداب طبی گفتہ ادب اسمی......

اختتام جلد اوّل و دوم: بحرمت النبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم واصحابہ ذوی الفضل والاحسان......

آغاز جلد سوم و چہارم: کتاب البیوع، بیع گاہی بمعنی عقد آید......

اختتام جلد سوم و چہارم: **و عن ابی سعید ان النبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم قال اصدق الرویا لاسحار راست ترین خوابہا خوابی است کہ در سحرها به بنید که دقت سعادت و اجابت است رواہ الترمذی دالدارمی،**

بہت عمدہ نسخہ ہے۔ دو جلد میں خطاطی کا بھی اعلیٰ نمونہ ہے۔ دونوں جلدوں کے اوّل صفحے پر مذہب و مطلا، زمرد اور لاجورد کی روشنائیوں سے الواح بنی ہوئی ہیں۔ جس کو نقش و نگار اور پھول پتیوں نے چار چاند لگا دیئے ہیں۔ نسخہ کا ہر صفحہ جدول شدہ ہے اور جدول کی لکیروں میں دو رنگ کی روشنائی استعمال کی گئی ہے۔ پہلی جلد کے ۳۰۳ ورق ہیں جبکہ دوسری جلد کے ۲۴۹ ہیں۔

....

۴۔ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ، فارسی

از : شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

نام کاتب تاریخ: ندارد

صفحات : ۳۶۷ سطور فی صفحہ ۲۴

تقطیع : ۱۲"x۷" بخط نستعلیق

آغاز: پس مقلس شد بگیر دمال ......

اختتام: سنت قبل الجمعه ثابت است و کلام دروی طویل است و در شرح ......

جہاں سے متن حدیث شریف اور فصول کا آغاز ہوتا ہے۔ وہاں شنگرف سے عناوین کو نمایاں کیا گیا ہے جبکہ نسخہ نامکمل از طرفین ہے۔

....

۵۔ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ، فارسی

از : شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

نام کاتب تاریخ: ندارد

صفحات : ۶۲۸ سطور فی صفحہ ۲۵

تقطیع : ۱۲"x۹" بخط نستعلیق و شکستہ

آغاز جلد اول: بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسوله محمد وآلهٖ اجمعین میگوید ......

اختتام جلد اوّل: یعلم شارع است و اللّٰہ اعلم رواہ ،

آغاز جلد دوم: ابن ماجه وعنه، قال کنانامر باالدعاء عنداذان،

اختتام جلد دوم: درباب علامات نبوت انشا اللّٰہ تعالیٰ وان......

حدیث شریف کی یہ شرح دو خوبصورت جلدوں میں مجلد ہے۔ پہلی جلد میں ۱ تا ۳۳۴ جبکہ دوسری میں ۳۳۵ تا ۶۲۸ صفحات مجلد ہیں۔

بقول جناب میاں مسعود احمد جھنڈیر (مسعود جھنڈیر لائبریری انہی سے منسوب ہے) "یہ نایاب نسخہ میرے والد محترم (سردار محمد جھنڈیر) کے استاد محترم نے دوران تعلیم عربیہ دہلی سے حاصل کیا۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ کتاب حضرت محدث دہلویؒ کے اپنے ہاتھ مبارک کی لکھی ہوئی

ہے جبکہ اس بیان سے متعلق ابھی مزید تحقیق کی جارہی ہے۔

شروع کے کچھ اوراق بوسیدہ ہو جانے یا ضائع ہونے کے باعث دوبارہ کتابت کرواکر ملفوف کئے گئے ہیں۔ جبکہ کاغذ کی قدامت ساڑھے تین سو سال سے کم نہیں۔ حضرت شیخ نے مشکوٰۃ المصابیح کی پہلے عربی شرح لکھی جس کا نام المعات التنقیح رکھا۔ اس کے بعد یہ فارسی شرح ۶ سال کی محنت سے ۱۰۱۹ھ سے ۱۰۲۵ھ میں مکمل ہوئی۔

آغاز میں نستعلیق عمدہ ہے بعد میں نستعلیق مائل بہ شکستہ ہے جو کہ اصلی نسخے کا خط ہے۔

....

۶۔ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ، فارسی

از : شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

نام کاتب : ندارد

تاریخ : پنجم در محرم الحرام (صرف یہی تاریخ تحریر ہے)

صفحات : ۶۱۸ سطور فی صفحہ ۲۶

تقطیع : ”۹ x ”۱۴ بخط ثلث و نستعلیق

آغاز : **کتاب البیوع، بیع گاهی بمعنی عقد آمد که اکثر آن برآمدن،**

اختتام : **راست ترین خوابهای خواندی که در سحرها، به پند که وقت سعادت و اجابت است رواه الترمذی دالدارمی تمت بعون الله وحسن توفیق،**

ابواب و عنادین کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے۔ جبکہ عربی عبارت یا متن حدیث کو خط نسخ میں تحریر کیا ہے۔ جبکہ ترجمہ و شرح کو نستعلیق سے مزین کیا ہے۔ جبکہ بعض جگہوں پر نسخ ثلث میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ متعدد مقامات پر عبارات کو سرخ روشنائی سے خط کشیدہ کیا گیا ہے۔

....

۷۔ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ، فارسی

از : شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

نام کاتب تاریخ: ندارد

صفحات : ۵۵۶ سطور فی صفحہ ۲۷

تقطیع : ۹"×۱۲" بخط نسخ

آغاز : کتاب البیوع، بیع گاهی بمعنی عقد آمد که اکثر آن بر آمدن مال است،

اختتام : سعادت و اجابت است رواه الترمذی والدارمی تمت تمام شد کامن نظام شد.

اول صفحے پر لوح بنی ہوئی ہے۔ جبکہ نسخے کے تمام صفحے سہ روشنائیوں سے جدول شدہ ہیں۔ ابواب عنوانات کو شنگرف سے نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ نسخہ جس صاحب علم کے کتاب خانے میں رہا یا کسی صاحب علم و فضل نے مطالعہ کیا۔ اس نے اپنی طرف سے کہیں کہیں حواشی بھی تحریر کئے ہیں۔ اور عبارتوں پر خطوط کھینچے ہیں۔ جلد چرمی ہے اور نقش و نگار سے مزین ہے۔ کاغذ کی قدامت سو سال سے زائد لگتی ہے۔ (واللہ علم)

۸۔ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ، فارسی

از : شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

نام کاتب : ندارد

تاریخ : ۱۰۴۵، (نہ معلوم آخر میں یہ تاریخ کس حساب میں تحریر ہے)

صفحات : ۷۷۶ سطور فی صفحہ ۲۶

تقطیع : ۹"×۱۲" بخط نستعلیق و نسخ و ثلث

آغاز : بس مفتقر باشد بدعا و مادر اورا بسلامت از آفات و در بعض شروح ......

اختتام : عبدالحق بن سیف الدین الدهلوی و طناوالبخاری اصلاً والترکی نسباً والحنفی مذهباً والصوفی مشرباً والقادری.

آغاز سے نامکمل ہے۔ ابتدا میں کاتب خط نستعلیق مائل بہ شکستہ میں کتابت کرتا ہے جبکہ آخر میں ثلث و نسخ استعمال کرتا ہے۔ ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔ جبکہ ابواب، عناین اور فصول کو شنگرف روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے۔ دوبارہ مرتب و جلد سازی کے مرحلے سے گزرتے وقت ابتدائی

صفحات جن کی تعداد ۱۰۲ ہے۔ آخر میں لف کر دیئے گئے ہیں۔ جو کہ جلد سازی کی کوتاہی ہے ان صفحات کا......

آغاز : علی الناس زمان یقول......

اختتام : خطا است و سکون سین۔

....

۹۔ تیسیر القاری فی شرح صحیح البخاری

از : شیخ نور الحق مشرقی دہلویؒ بن شیخ عبد الحق دہلویؒ

نام کاتب : ندارد

تاریخ : رمضان المبارک ۱۲۷۷ھ

صفحات : ۱۵۵۶/ سطور فی صفحہ ۲۱

تقطیع : 13"×7½" بخط ثلث و نستعلیق

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للّٰہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللّٰہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ محی الدین اللّٰہ اما بعد این صحیفہ۔

اختتام : عفو کند و توفیق دھد برادران دینی را بہ اصلاح ان ھوالموافق والمعین، ربع اول کتاب بخاری شریف۔

پہلے چالیس صفحات پر مقدمہ لکھا ہوا ہے خط ثلث میں متن ہے بخط نستعلیق میں ترجمہ و شرح دونوں خط عمدہ ہیں۔ اول صفحہ پر مختلف روشنائیوں سے خوبصورت لوح بنی ہوئی ہے جبکہ تمام صفحات جدول شدہ ہیں۔ جلد چرمی ہے۔

....

۱۰۔ چہل حدیث، عربی

از : مصطفٰی خان بن محمد روشن خان

نام کاتب و تاریخ: ندارد

صفحات : ۷ سطور فی صفحہ ۲۰

تقطیع : ۶"x۱۰" بخط نسخ

آغاز : الحمد للّٰہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین ......

اختتام : یحلی للمسلمین والسلمات سنۃ ابراهیم خلیل اللّٰہ ؑ بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر،

اس نسخے کے ساتھ "نصیحۃ المسلمین" نام کی ایک کتاب ہے۔ یہ کتاب اخلاقیات کے موضوع پر ہے۔ جبکہ فقہی مسائل بھی زیر بحث لائے گئے ہیں۔ اس کا

آغاز : زہی امیری سریر عظمت کہ سکہ یزد و بملک گیری قدم نہادہ بفرق عرش و علم کشیدہ باوج اعلیٰ۔

اختتام : لعیدک سعید الدین مصلح الکتاب،

مذکورہ بالا کتاب کی تصحیح سعد الدین نام کے کسی اہل علم نے فرمائی ہے۔

....

۱۱۔ چہل حدیث، عربی

نام کاتب : ندارد

تاریخ : ۱۲۲۸ھ

صفحات : ۹ سطور فی صفحہ ۱۸

تقطیع : ۶"x۹ بخطِ عام نستعلیق،

آغاز : الحمد للّٰہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین ......

اختتام : تمام شر شیطان من غلام شد۔

اس نسخے کے ساتھ ایک ضخیم فقہ کی کتاب ہے۔ یا یوں کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ چہل حدیث کا یہ کتابچہ !"دلیل الاحسان از حضرت شیخ عبداللہ ملتانی" کے ساتھ ملفوف ہے۔ یہ نسخہ نایاب ہے اور اغلب گمان یہ ہے کہ غیر مطبوعہ ہے۔ اس میں سیرت و فقہی مسائل زیر بحث ہیں۔

....

۱۲۔ چہل حدیث، فارسی

از : بہاء الدین ابن یوسف بن مالک دینارؒ

نام کاتب : غلام حیدر ولد مولوی غلام رسول

تاریخ : ۹ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ، ۱۹/ اکتوبر ۱۹۰۴ء، ۴ کاتک ۱۹۶۱ء

صفحات : ۷+۲۹=۳۶ سطور فی صفحہ ۱۸

تقطیع : ”۶x”۸ بخط عام نستعلیق

آغاز : حمد احدی راکہ قل ہو اللہ نام اوست

ومدح صمدی راکہ اللہ الصمد کلام اوست

اختتام : ہر کہ راخواند دعا طمع دارم

زآں کہ من بندہ گنہ گارم

ابتدائی سات صفحات پر مناجات ہیں جن کا آغاز اس شعر سے ہوتا ہے۔

یک حدیث یاد دارم از رسول ﷺ

بود مقبول ہمہ اہل قبول

اختتام :

پیر رومی را خدا باشاد کن

جملہ امت را زغم آزاد کن

بعد میں تاریخ اور نام درج ہے۔ کاتب کا نام میں نے انہی اشعار کے آخر میں درج کئے گئے نام کو سمجھا ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

....

۱۴۔ چہل حدیث، عربی

از : احمد حسن علی شاہ معروف بداد مرد،

نام کاتب : ندارد

تاریخ : یوم الثلثا سابع عشرہ من شہر ذی قعدہ سبع و ثمانین، (صرف یہی درج ہے)

صفحات : ۱۸ سطور فی صفحہ ۱۷

تقطیع : ”5x”7½ بخط نسخ،

آغاز : من الضلالة ولبصرمن ......

اختتام : غفر اللّٰه ذنوبه و ستر عیوبه،

اس نسخے کے کونوں سے ورق پھٹے ہوئے ہیں بعد میں بوقت مرمت وہاں علیحدہ صاف کاغذ چسپاں کئے گئے ہیں۔ ان ٹکڑوں پر کوئی عبارت درج نہیں۔ احادیث کے گرد حواشی بخط شکستہ لکھے گئے ہیں۔ ہر حدیث شریف کو سرخ روشنائی سے شروع کیا گیا ہے۔

....

۱۴۔ حاشیہ ترمذی، عربی

از : مفتی صاحب دہلوی،

نام کاتب : محمد رمضان ملتانی

تاریخ : ۱۳۴۸ھ

صفحات : ۸۶ سطور فی صفحہ ۱۶

تقطیع : "۶×"۹ بخط تعلیق و نستعلیق عام

آغاز : باب از باخذ الراسه ماجاء جدیداً یجوز ......

اختتام : فنقول ان اکثر الروایات فی قصه مصعب ابن حنامة وقع فیها لفظ الحمار تمت۔

مصنف کی جگہ پر کاتب نے صرف "مفتی صاحب دہلوی" لکھا ہے۔

....

۱۵۔ حاشیہ مشکوٰۃ شریف، عربی

از : محمد رمضان ملتانی

نام کاتب : بذاتِ خود مصنف

تاریخ : ۱۳۴۸ھ

صفحات : ۵۲ سطور فی صفحہ ۱۶

تقطیع : "۶×"۹ بخط نستعلیق عام

آغاز : قوله تعالیٰ و اعطی آدم ربه فغوی نیافته ......

اختتام : فخلاصۃ الکلام ان مذھب ابی حنیفہ و مالك رحمھما اللّٰہ ،

نسخہ عام نستعلیق میں کتابت ہوا ہے۔ مصنف کا وثوق نہیں کہ محمد رمضان ملتانی ہی ہے کیونکہ حاشیہ ترمذی کا کاتب بھی یہی موصوف ہے۔ چونکہ نسخے کے آخر میں محمد رمضان بطور مصنف لکھا ہوا ہے۔ راقم نے بھی لکھ دیا ہے۔

....

۱۶۔ شرح چہل حدیث، فارسی

از : حسام الدین بن علاؤالدین الروحابادیؒ

نام کاتب تاریخ: ندارد

صفحات : ۱۶۴ سطور فی صفحہ ۲۲

تقطیع : ”½6×”10 بخط عام نستعلیق

آغاز : اما بعد حمد اللّٰہ و الصلوٰۃ علی رسول اللّٰہ ......

اختتام : چنانکہ تریاقی نماند ھیچ محبوبی و مرغوبی غیر از حق۔

اختتامیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف ابھی کچھ اور لکھنا چاہتا تھا۔ مگر کسی وجہ سے مزید نہ لکھ سکا اور عبارت ادھوری رہ گئی۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کاتب نے ہی کتابت مکمل نہ کی ہو اور یہ نسخہ اتنا ہی محفوظ رہ گیا۔ عناوین کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے۔

....

۱۷۔ کتاب الاحادیث المتعلقہ بامور الدین، عربی، فارسی

از : ناشناس

نام کاتب : ملا صدیق

تاریخ : ندارد

صفحات : ۱۲۴ سطور فی صفحہ ۱۲

تقطیع : ”۶×”۹ بخط نسخ،

آغاز : الحمد للّٰہ رب العالمین ......

اختتام :

علم حق در علم صوفی گم شود

این سخن کہ یاد رب مردم شود

متن عربی میں جبکہ ترجمہ فارسی میں ہے۔ متن کے لئے خط نسخ استعمال ہوا ہے۔ جبکہ ترجمے کے لئے کاتب نے تعلیق استعمال کیا ہے۔ باسانی پڑھا جاسکتا ہے۔

....

۱۸۔ کتاب حدیث اثنا عشریہ، فارسی

نام کاتب : عبداللہ

تاریخ : شانزدھم ۱۶، ۷، ۱۲۲۷ھ پنجشنبہ طہران

صفحات : ۶۷۹ سطور فی صفحہ ۲۴

تقطیع : ”۹×”۱۳ بخط عام نستعلیق

آغاز : رابوذر و مقداد کہ ایشان را ھیچ

اختتام : بلوح الخط فی الفرطاس دھراً و کاتبہ دیلم فی التراب ۔

حدیث واقوال آئمہ اثنا عشریہ کا یہ مجموعہ شاید عبداللہ نامی شخص نے مرتب کیا۔ واللہ اعلم، یہ نسخہ ایران کے کسی صاحب کتابخانے ”جلیس راحل“ کے کتب خانے کی زینت بھی رہ چکا ہے۔ راحل“ کے کتابخانے کی مہر دو جگہ پر ثبت ہے۔ مرتب یا کاتب نے نسخہ کتابت یا تحریر کرتے وقت متعدد خطوط کا استعمال کیا ہے، کہیں نستعلیق عام اور کہیں مثالی پختہ اور عمدہ، اسی نہج پر شکستہ، نسخ و ثلث کو استعمال کیا ہے اور تعلیق میں بھی بعض جگہوں پر لکھا ہے، چونکہ نسخے میں اغلب عام خط ہے۔ اس لئے کوائف میں خط عام درج کیا ہے۔

....

۱۹۔ کتاب الحدیث، عربی

از : ناشناس

نام کاتب تاریخ: ندارد

صفحات : ۲۲۸ سطور فی صفحہ ۹

تقطیع : 10”×6½” بخط ثلث

آغاز : البقره فقالت انی لم اخلق ......

اختتام : حتی تجد طهر یعنی البدته قاله حسین سیل.

طرفین سے نامکمل ہے۔ عربی عبارت پر اعراب لگے ہوئے ہیں۔ احادیث و عنوانات کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا ہے۔

....

۲۰۔ مجموعہ احادیث، عربی

از : محمد بن محمد بن محمد الجزری

نام کاتب و تاریخ: ندارد

صفحات : ۲۲۰ سطور فی صفحہ ۱۱

تقطیع : ”5×”7½ بخط ثلث

آغاز : لا اله الا الله عده للقاية اللهم ......

اختتام : اللّهم صلى عليه كلما غفل عن ذكر الغافلون وسلم تسليماً ،

کچھ صفحات جدول شدہ ہیں، عربی عبارت کے کہیں کہیں فارسی میں ترجمے بھی کئے ہیں۔ جبکہ اطراف صفحہ پر حواشی تحریر ہیں۔ حواشی عمدہ شکستہ میں لکھے ہیں۔

....

۲۱۔ مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح، عربی

از : ملا علی بن سلطان بن محمد الہروی حنفی القاریؒ

نام کاتب : مومن میر ولد ہاشم میر سکنہ لاسی پورہ،

تاریخ : ابتداء ۱۱۲۵ھ شہر رمضان المبارک اختتام چہارم شعبان المعظم ۱۱۳۰ھ روز شنبہ بوقت دوپہر،

صفحات : ۵۸۶+۵۸۵=۱۱۷۱ سطور فی صفحہ ۲۳

تقطیع : ”10×”7½

آغاز : فيها جميع المسلمين برهم وفاجرهم ......

اختتام : وتتلو الكتاب النكاح ختم الله بالخير والفلاح والظفر والنجاه آمين يا رب العالمين ...... كتاب شرح مشكوة جلد ثانی نوشته شد.

والے نشان جو اختتام میں ہیں وہاں سے عبارت مسخ ہے۔ تمام صفحات جدول شدہ ہیں۔ مرمت اور جلد سازی نئی ہے۔ ابتدا میں ایک صفحہ نہیں ہے۔ کاتب کا خط پختہ اور فن کا استاد لگتا ہے۔ ابواب عناوین اور فصول کو ابتدا میں سرخ روشنائیوں سے نمایاں کیا ہے۔ جبکہ ابتدائی پچاس ساٹھ صفحات کے بعد یہ انداز برقرار نہیں رہتا۔ جس صاحب علم نے اسے مطالعہ کیا ہے اس نے حواشی بھی تحریر کئے ہیں۔ جو کہ خط شکستہ میں ہیں۔ حواشی چند ایک جگہ پر ہیں۔

....

۲۲۔ مشکوٰۃ انوار

از : سعید (شکر اللہ)

نام کاتب : ندارد

تاریخ تالیف یا کتابت: ۷۳۱ھ

صفحات : سطور فی صفحہ ۱۹

تقطیع : ”6½×”10 بخط ثلث

آغاز : **قال الفی علی رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم ......**

اختتام : **رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی محمد وآلہ اجمعین.**

یہ نسخہ بہت زیادہ کرم خوردہ ہے۔ رقم نے صفحات گننے کی کوشش کی مگر بوسیدگی اور کرم خوردگی کے باعث اوراق گنے نہیں جاسکتے، تھوڑا سا کاغذ الٹ گیا بس ختم ہوا۔ اس لئے اوراق و صفحات بتانے سے قاصر ہوں۔ البتہ کاتب کا خط بہت عمدہ اور پختہ ہے۔ تمام صفحات جدول شدہ ہیں۔ موضوعات کو شنگرف سے منفرد کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر یہ نسخہ ناقابل استفادہ ہے۔

....

۲۳۔ مشکوٰۃ شریف

از : امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب العمریؒ (نام درج نہ تھا)

نام کاتب : ندارد

تاریخ : ۱۲۳۰ھ (مہر سے)

صفحات : ۵۹۴ سطور فی صفحہ ۱۷

تقطیع : ۹"×۱۳" بخط نسخ و ثلث اور عام

آغاز : باب الایمان والنذر الفصل الاول وعن ابن عمرؓ ......

اختتام : الی رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم فجا خالد وھوا .

دوسرے صفحہ پر ایک مہر ثبت ہے جس کی عبارت کچھ یوں ہے۔

"الداعی بالخیر سید شاہ" اس مہر میں ۱۲۳۰ھ تحریر ہے۔ یہ نسخہ کتابت کے بعد نجانے کب اس کتاب خانے میں آیا۔ جس کے مالک کی یہ مہر ہے۔ سید شاہ نے اس نسخہ کو مطالعہ کیا ہے اور حواشی بھی تحریر کئے ہیں۔ جو خطِ شکستہ میں تحریر ہیں۔ عربی عبارات کا کہیں کہیں فارسی ترجمہ بھی لکھا ہوا ہے۔ حواشی اور ترجمہ کا خط ایک ہے۔ عنوانات کو شنگرف سے نمایاں کیا ہے۔ آخر سے نامکمل ہے مسعود جھنڈیر لائبریری میں آنے کے بعد دوبارہ مرمت ہوئی ہے۔

....

۲۴۔ مشکوٰۃ شریف، عربی

از : امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب العمری، (نام درج نہ تھا)

نام کاتب : ندارد

تاریخ : ۷۳۷ سبع وثلاثین وسبع مائۃ

صفحات : ۷۶۶ سطور فی صفحہ ۱۷

تقطیع : 7½"×10½" بخط نستعلیق

آغاز : المقدام بن معدیکرب قال قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

اختتام : بحمد للہ وحسن توفیقہ ، والحمدللہ

عنوانات کو شنگرف سے نمایاں کیا گیا ہے۔ تسلسل میں خط نستعلیق ہے مگر بعد جگہوں پر کاتب نستعلیق مائل بہ شکستہ استعمال کرتا ہے، جبکہ متن کے اطراف میں حواشی بھی تحریر ہیں۔ جن کو شکستہ میں لکھا گیا ہے۔ کاتب اپنے فن میں پختہ نہیں ہے۔ چلتے چلتے خط فارسی بھی استعمال کرتا ہے۔ اول حصہ ناقص ہے ورقوں کا شمار نمبر ۲۱۷ سے شروع ہوتا ہے اور ۵۰۰ تک چلتا ہے۔

....

۲۵۔ منہج النبی شرح اربعین نووی، عربی

از : عبدالقدوس ابن الحافظ الحسن

نام کاتب : ندارد

تاریخ : ۱۱۶۵ھ

صفحات : ۱۴۴ سطور فی صفحہ ۲۵

تقطیع : "۶x"۸ نستعلیق عام

آغاز : الحمدللّٰہ فاتح اطلاق صدور تا بمفاتیح آیات ......

اختتام : والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہٖ العالمین

ابتدائی ۲ صفحات پر متفرق تحریریں ہیں جبکہ آخر صفحات پر بھی بزبان فارسی فرمودات ہیں۔

....

۲۶۔ منہات فی الاحادیث ، عربی

از : ناشناس

نام کاتب : عبدالشریف ابن ملا محمد نور ساکن ہرات

تاریخ : یوم الاثنین (صرف اتنا ہی درج ہے)

صفحات : ۲۲۸ سطور ۲۳

تقطیع : "6½x"9 بخط نسخ عام

آغاز : الحمدللّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہٖ محمد وآلہ واصحابہٖ اجمعین ......

اختتام : لایبول ولا ینفوط تمت الکتاب یعون الملک الوھاب۔

اس نسخے میں خواشی کثرت سے ہیں، ابواب کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا ہے۔ بعض مقامات پر عربی الفاظ کا فارسی میں ترجمہ بھی ہوا ہے۔

....

۲۷۔ مشکوٰۃ شریف، حصہِ سوم، فارسی

نام کاتب : خیر اللہ از مکھانہ

تاریخ : ندارد

صفحات : ۶۱۸

تقطیع : ”6½×”11 بخط نستعلیق

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم باب الحوض والشفاعۃ حوض درلعت جمع شدن آب و سیلان......

اختتام : کاین خط من بخواند ویر من دعا کند۔

کاتبش دان تو خیر اللہ

عفی عنہ، وسزا اللہ

ابتدائی صفحہ علیحدہ ملفوف کیا ہے۔ اس پر ابواب کی فہرست ہے۔ متن والا ہر صفحہ جدول شدہ ہے اور عاوین شنگرف سے نمایاں ہیں۔ آخری شعر سے کاتب کا نام معلوم ہوتا ہے۔

ماخذ

۱۔ تدوین حدیث از مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ

۲۔ حجیتِ حدیث از مولانا جسٹس محمد تقی عثمانی

۳۔ حجیتِ سنت از مولانا عبد الغنی عبد الخالق

۴۔ ترجمان السنہ از مولانا محمد بدر عالمؒ

حوالے

۱۔ سورۃ الحجر آیت ۹،

۲۔ سورۃ آل عمران، آیت ۱۶۴،

۳۔ سورۃ آل عمران، آیت ۳۲

۴۔ سورۃ النساء، آیت ۸۰،

۵۔ سورۃ النور، آیت ۵۴

۶۔ سورۃ النجم، آیت ۳، ۴،

۷۔ سورۃ النساء آیت ۵۹